بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 21 شوال، 1443ھ | 21/05/2022 | نمبر: 1443/65

پریس ریلیز

الیکشن پاکستان کے مسائل کا ہر گز کوئی حل نہیں بلکہ پاکستان کے مسائل کا واحد حل اس جمہوری سرمایہ دارانہ نظام کو دفن کر کے اس کی جگہ پر خلافت قائم کرنا ہے

مختلف سیاسی قوتوں کی جانب سے یہ رَٹ لگائی جارہی ہے کہ پاکستان کے سیاسی اور معاشی مسائل اتنے گھمبیر ہیں کہ الیکشن کے سوااس کا کوئی حل موجود نہیں اور فی الفور انتخابات ہی مسائل کے حل کا واحد راستہ ہیں۔ لیکن کوئی بھی یہ بتانے کو تیار نہیں کہ انتخابات کے بعد انھی سیاسی قوتوں میں اقتدار کی نئی بندر بانٹ سے عوام کو سوائے ان "مشکل فیصلوں" کے کیا ملے گا، جس کو الیکشن سے پہلے لینے سے پی ٹی آئی اور پی ڈی ایم دونوں ڈر رہیں تھیں کیونکہ ان فیصلوں نے عوام کی کمر توڑ دینی ہے اور الیکشن کے بعد حکمرانی کے "ہنی مون" پیریڈ میں انتہائی ڈھٹائی سے نئی حکومت آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن کو قبول کرلے گی، خواہ اس کے نتیجے میں مہنگائی میں مزید ہوشربا اضافہ ہو، بجلی، تیل اور گیس کی قیمتیں آسمان کو چھو جائیں، عوام پر مزید ٹیکس لگائے جائیں اور یہ سب 'لگان' آئی ایم ایف کے کمپنی بہادر اور اس کے مقامی ایجنٹوں کی تجوری میں منتقل ہو جائے!

کیا یہ سیاسی قوتیں، تجزیہ نگار اور مبصرین بتائیں گے کہ اس جادوئی الیکشن کے بعد وہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کیسے ختم ہو گا جو نواز حکومت کے پانچویں سال 20 ارب ڈالر پر اور عمران حکومت کے چوتھے سال 15 ارب ڈالر تک پہنچ جائے گا، اور اس دوران چھ وزرائے خزانہ اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے؟ اور کیا ان کے پاس تجارتی خسارہ کم کرنے کے لیے معیشت کو "ڈیمانڈ کنٹریکشن" کے ذریعے بند کرنے کے علاوہ کوئی حل ہے؟ اس کرشماتی انتخاب سے سودی قرضوں کا بوجھ کیسے ختم ہو گا جو پچھلے دس سال میں 10 ہزار ارب سے بڑھ کر چالیس ہزار ارب روپے کو بھی پار کر گئے ہیں، اور جس کا محض سود ہمارے آدھے سے زائد وفاقی ٹیکسوں کو ہڑپ کر جاتا ہے؟ اس معجزاتی انتخاب کے نتیجے میں توانائی کے شعبے میں 2500 ارب کے گردشی قرضوں کا مسئلہ کیسے ختم ہو گا جو 2025 میں 4 ہزار ارب تک پہنچنے والا ہے اور جس کی موجودگی میں لوڈ شیڈنگ مزید بڑھتی جائے گی یا بجلی مزید مہنگی ہوتی جائے گی؟ اس انتخاب سے ایسا کیا کرشمہ ہو گا کہ ہمارے وہ حکمران جو الیکشن سے پہلے کشمیر کی آزادی کیلئے عیسائی دنیا سے محض اپیلیں کرتے تھے، وہ اچانک کفر پر انحصار ختم کر کے افواج پاکستان کے جہاد سے اسے آزاد کرانے پر تیار ہو جائیں گے اور ان کو احساس ہو جائے گا کہ ہندو ریاست لاتوں

کی بھوت ہے اور باتوں سے کبھی نہیں مانے گی، اس لئے وہ لائن آف کنٹرول پر سیز فائر ختم کر کے اور "تحمل" کی پالیسی ترک کر کے بھارت کی کشمیر اور دیگر ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف جارحیت پر اسے منہ توڑ جواب دیں گے؟ اور اس جادوئی الیکشن میں ایسا کونسا طلسم چھپا ہے کہ اس کے بعد ہمارا عدالتی نظام فوری، بروقت اور مبنی بر عدل انصاف شریعت کے مطابق مہیا کرنا شروع کر دے گا؟

ہر وہ شخص جو انتخابات کے کھیل تماشے کی حقیقت سے ذرا بھی واقف ہے، وہ جانتا ہے کہ الیکشن کے ذریعے اس نظام میں عوام کی جعلی شمولیت کا ڈھونگ رچا کر، اس نظام کے تقریباً مردار وجود کو چند سال کیلئے سٹیرائیڈز (قوت بخش ادویات) دے کر نئی زندگی دینے کی کوشش کی جاتی ہے، تاکہ عوام کے غصے کو ٹھنڈا کیا جا سکے۔ حالانکہ یہ نظام صرف اس قابل ہے کہ اس کا وینٹی لیٹر بند کر دیا جائے۔ انتخابات سے پاکستان کے کسی قسم کے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ ان انتخابات سے کرپٹ سیاسی قیادت میں طاقت کی تقسیم کا نیا فارمولہ اور کچھ جرنیلوں کی مدت ملازمت اور طاقت کا تعین ہو گا۔ عوام اسی مشقت کی چکی میں پستے رہیں گے جس میں وہ الیکشن سے پہلے پِس رہے تھے، یا پھر ان کا اس سے بھی برا حال ہو گا۔ پاکستان کے مسائل کا واحد حل دوسری خلافت راشدہ کے قیام میں ہے اور بس! یہ وہ ریاست ہو گی جو شریعت کے آفاقی قانون اور ویژنری قیادت کے ساتھ مسلم دنیا کو ایک ریاست تلے یکجا کرے گی اور مسلمانوں کے معاشی وسائل کو اکھٹا کر کے تمام امت پر ان وسائل کو خرچ کرے گی۔ آج تک تاریخ میں اسلام اور مسلمانوں کی حکمرانی کو برصغیر کے سنہرے دور کے طور پر مانا جاتا ہے جب قرآن و سنت سے اخذ شدہ معاشی احکامات نے برصغیر میں وسیع پیمانے پر معاشی خوشحالی کو پھیلایا۔ یہ خطہ اسلام کی حکمرانی تلے دنیا کی دولت کے 25 فیصد کا مالک تھا۔ **تو اے افواج پاکستان!** اپنا وزن اسلام اور مسلمانوں کے منصوبے، خلافت، کے پلڑے میں ڈالو اور دین اور دنیا کی بھلائی اپنے اور مسلم امت کے لیے سمیٹ لو۔ **﴿وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ﴾ "پس یہ ہے وہ جس کیلئے کوشش کرنے والوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔"** (سورۃ المطففین، 83:26)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449